

پریس ریلیز

## باجوہ۔ عمران حکومت نے ایغور مسلمانوں کی چیخوں کو سننے سے انکار کر دیا ہے اور چینی استعماریت کی اندھی تقلید میں پاکستان کو تباہ کر رہی ہے

ایک طرف تو چینی حکومت قید خانوں میں ایغور مسلمانوں کو سو کا گوشت کھانے اور شراب پینے پر مجبور کر رہی ہے تو دوسری جانب 12 جولائی 2019 کو باجوہ۔ عمران حکومت نے چھتیس (36) دیگر ممالک کے ساتھ ایک خط پر دستخط کیے جس میں "انسانی حقوق کے میدان میں قابل ذکر کامیابیوں پر" چین کی تعریف کی گئی ہے۔ باجوہ۔ عمران حکومت چین کی حمایت کر رہی ہے اور اس کی اتحادی بھی ہے اور یہ حکومت مقبوضہ مشرقی ترکستان (سنکیانگ) کے مسلمانوں کی چیخوں کو سننے سے انکاری ہے جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، اِنَّمَا يَنْهٰكُمْ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِنْ دِیَارِكُمْ وَظَاهَرُوْا عَلٰی اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلّٰوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلّٰهُمْ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ "اللہ ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں" (الممتحہ: 60:9)۔ یہ حکومت معاشی معاہدوں کے لیے اسلام کے خلاف چین کی جنگ کی مذمت کرنے سے انکاری ہے جبکہ یہ معاہدے پاکستان کو مزید قرض کی دلدل میں دھکیل رہے ہیں اور اس کی خود مختاری داؤ پر لگتی جا رہی ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب پاکستان کے بجٹ کا بہت بڑا حصہ سود کی ادائیگی پر خرچ ہو رہا ہے، باجوہ۔ عمران حکومت نے مئی 2019 میں اس بات پر سے آخر کار پردہ اٹھا دیا کہ پچھلے دس ماہ کے دوران پاکستان نے 8.6 ارب ڈالر کا جو قرض لیا اس میں سے 6.5 ارب ڈالر کا قرض صرف چین سے لیا گیا جس میں 2.24 ارب ڈالر کا چینی ڈیو پلمینٹ بینک سے زیادہ سود پر لیا جانے والا کمرشل قرض بھی شامل ہے۔ لہذا یہ حکومت چین کے ظلم میں اس کے ہاتھ مضبوط کر رہی ہے، پاکستان کی خود مختاری پر اثر انداز ہونے کے لیے اسے مواقع فراہم کر رہی ہے اور سری لنکا جس تذلیل کا شکار ہوا اسی رستے پر چل رہی ہے جہاں چین نے پہلے سری لنکا کو قرض میں ڈبو دیا اور پھر اس کی خود مختاری پر اس قدر اثر انداز ہوا کہ چائینا مرچنٹ پورٹس اب سری لنکا کی انتہائی اہمیت کی حامل ہیمینٹو ٹا بندر گاہ کی 70 فیصد مالک ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! باجوہ۔ عمران حکومت اندھی اور بہری ہے جو مسلمانوں کی ضروریات اور دین اسلام کے احکامات سے بالکل لا تعلق ہو گئی ہے۔ یہ حکومت اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کو متکبرانہ انداز سے نظر انداز کرتے ہوئے اس بات کی امید رکھتی ہے کہ چین کی کافر حکومت کی مدد سے پاکستان میں دودھ اور شہد کی نہریں بننے لگیں گی وہ چین جو اسلام سے دشمنی کے حوالے سے کسی بھی طرح مغربی استعماری طاقتوں سے کم نہیں۔ قرآن و سنت کی ہدایت کو چھوڑ کر اور کافر اقوام سے رہنمائی لے کر یہ حکومت پاکستان کو چینی استعماریت کے بوجھ تلے پکڑ رہی ہے جیسا کہ مغربی استعماریت کے بوجھ تلے پاکستان کو پکڑنا کافی نہیں تھا۔ یقیناً مسلمان اپنی ڈھال خلافت کی غیر موجودگی کو بہت شدت سے محسوس کر رہے ہیں جو صرف اور صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کرتی ہے۔ یہ خلافت ہی تھی جس نے اپنے شیر قتیبہ بن مسلم کو بھیجا تھا جس نے یہ قسم کھائی تھی کہ وہ چین کی سرزمین پر ضرور قدم رکھے گا۔ اور خلافت کی طاقت اور شان و شوکت سے ڈر کر چین کے شہنشاہ نے قتیبہ کے پاس چین کی مٹی بھیجی تاکہ وہ اس پر قدم رکھ کر اپنی قسم پوری کر لیں اور ذلت کے ساتھ خلافت کو جزیہ دینا قبول کیا۔ ان شاء اللہ بہت جلد نبوت کے طریقے پر قائم ہونے والی خلافت کشمیر، فلسطین، میانمار اور مشرقی ترکستان کے ایغور مسلمانوں سمیت دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کا بدل لے گی اور ان کو کفاز کے ظلم سے نجات دلائے گی۔

### ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس